© rasailojaraid.com

ہاتف صحرائی

پیچھے کون ہے؟

سر زمین و دیں کی رسوائی کے پیچھے کون ہے ؟
اس جنوں، اس شیطنت زائی کے پیچھے کون ہے؟

کر رہا ہے میری ارضِ پاک کو ناپاک کون
ایسی باطل کار فرمائی کے پیچھے کون ہے ؟

وہ جو استصواب اور جمہوریت سے ہے ورا
اِس تکبر اور خود رائی کے پیچھے کون ہے ؟

پشت پر ہے کون لادینی نظامِ فکر کی
دین سے بیزار دانائی کے پیچھے کون ہے ؟

کون افرنگی سیاست کا یہاں ہے سرپرست
اس چڑیل اور اس چھل پائی کے پیچھے کون ہے؟

کر رہا ہے کون استقبال استعمار کا
بدمعاشوں کی پذیرائی کے پیچھے کون ہے ؟

کس نے زندانی بنایا محسنینِ قوم کو
ان کی ایسی قدر افزائی کے پیچھے کون ہے؟

اپنے شہری کون کرتا ہے حوالے غیر کے
سازشوں کی ایسی گہرائی کے پیچھے کون ہے؟

کون پھیلاتا ہے دہشت، کون تڑواتا ہے پُل
ایسی ہر تخریب آرائی کے پیچھے کون ہے ؟

کیوں مٹانا چاہتا ہے وہ علاج اور علم کو
جاں کنی اور جہل افزائی کے پیچھے کون ہے؟

دیکھنے دیتا نہیں کیوں میرا چہرہ بھی مجھے
کون ہے آئینہ آلائی کے پیچھے کون ہے ؟

یہ جو میرے ہی لہو سے ہو رہا ہے سرخ رُو
دیکھنا میرے ہی اس بھائی کے پیچھے کون ہے؟

جس نے ہستی کا کیا ہر جیب و داماں تار تار
وہ تو سودائی ہے، سودائی کے پیچھے کون ہے؟

ہاتفؔ اک دینی رمق ، اک جذبۂ حُبِّ وطن
اور میری خامہ فرسائی کے پیچھے کون ہے ؟

© rasailojaraid.com